Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۹ ذوالحجہ ۱۳۹۷ھ ۔ ۲۱ نبوت ۱۳۵۶ ہش ۔ ۲۱ نومبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۶۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ نبوت ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت پہلے سے بہتر ہے البتہ ابھی کچھ ضعف ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے ، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قربانی کی عید ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے حکم پر اپنی ہر شئے کو قربان کر دیں

آج کتنے ہیں جو اس نور سے حصّہ لینے کی کوشش کرتے ہیں جو اِس ضحیٰ میں رکھا گیا ہے؟

"یہ مہینہ (ذوالحجہ) قربانی کا مہینہ کہلاتا ہے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی حقیقی قربانیوں کا کامل نمونہ دکھلانے کے لئے تشریف لائے تھے جیسے آپ لوگ بکری، اونٹ، گائے، دُنبہ ذبح کرتے ہیں ویسا ہی وہ زمانہ گذرا ہے جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر خدا کی راہ میں انسان ذبح ہوئے۔ حقیقی طور پر عید الضحیٰ وہی تھی اور اس میں ضحیٰ کی روشنی تھی۔ یہ قربانیاں اس کالب نہیں پوست ہیں روح نہیں جسم ہیں .... درحقیقت اس دن میں بڑا بھر یہ تھا کہ حضرت ابراہیمؑ نے جس قربانی کا بیج بویا تھا اور مخفی طور پر بویا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لہلہاتے کھیت دکھلائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کے ذبح کرنے میں خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں دریغ نہ کیا اس میں مخفی طور پر یہی اشارہ تھا کہ انسان ہمہ تن خدا کا ہو جائے اور خدا کے حکم کے سامنے اس کی اپنی جان اپنی اولاد اپنے اقرباء کا خون بھی خفیف نظر آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ..... کیسی قربانی ہوئی خونوں سے جنگل بھر گئے گویا خون کی ندیاں بہہ نکلیں ..... مگر آج غور کر کے دیکھو کہ بجز ہنسی اور خوشی اور لہو و لعب کے روحانیت کا کونسا حصّہ باقی ہے؟ .... سوچ کر بتاؤ کہ عید کی وجہ سے کس قدر ہیں جو اپنے تزکیۂ نفس اور تصفیہ قلب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور روحانیت سے حصّہ لیتے ہیں اور اس روشنی اور نور کو لینے کی کوشش کرتے ہیں جو اِس ضحیٰ میں رکھا گیا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۲، صفحہ ۳۳)

ربوہ میں نمازِ عید

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ربوہ میں نمازِ عید الاضحیہ ۲۲ نومبر کو ۹ بجے صبح جامع مسجد اقصیٰ میں ادا کی جائیگی احباب مقررہ وقت پر پہنچ جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

محترم میجر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم میجر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب ۱۸ نومبر کو لندن سے کراچی پہنچ کر اچانک وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں پر ۱۹ نومبر کو مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب محترم ڈاکٹر صاحب کے لئے جو کہ سلسلہ کے قدیم خدام میں سے تھے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔

(تفصیل انشاء اللہ آئندہ شائع کی جائے گی)

اعلانِ تعطیل

۲۲-۲۳ نومبر (بروز منگل ۔ بدھ) کو حسب سابق دفتر الفضل عید الاضحیہ کی وجہ سے بند رہے گا اور پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(منیجر الفضل ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی استعدادوں کی کامل نشوونما اور اُن کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کا سامان کیا ہے

اِن ضرورتوں کو پورا کرنے کے سامان کر کے اللہ تعالیٰ نے اِس قدر احسان کئے ہیں کہ انسان انہیں گن نہیں سکتا

قوتوں اور استعدادوں کی نشوونما کے لئے اسلام کو پورے طور پر سمجھنا اور اس پر پورا پورا عمل کرنا ضروری ہے

اِس مقصد میں انسان کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ دعاؤں سے کام لے کر وہ نور حاصل نہ کرے جو مقبول دعاؤں کے بعد نازل ہوتا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ر تبوک ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲ر ستمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے شاہد انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی:۔

"اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ ۚ وَسَخَّرَ لَکُمُ الْاَنْھٰرَ ۚ وَسَخَّرَ لَکُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَکُمُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ ۚ وَاٰتٰکُمْ مِّنْ کُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْہُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ کَفَّارٌ"

(۱۴ : ۳۳ تا ۳۵)

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ۙ وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ۔ ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۔

(۳۳ : ۴۲ تا ۴۴)

اور پھر فرمایا:۔

یہ بتانے کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اور ان کو انسان کی خدمت پر لگایا ہے۔ اور یہ بتانے کے بعد کہ دو بنیادی اشیاء پیدا کی گئی ہیں ایک پانی اور ایک روشنی، پانی سے زندگی کا قیام ہوتا ہے اور روشنی سے ترقیات کے دروازے کھلتے ہیں، پھر اس مضمون پر قرآن کریم نے مختلف جگہوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی مگر اس تفصیل میں تو میں اِس وقت نہیں جاؤں گا بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے آسمان اور زمین کو تمہارے لئے پیدا کیا ہے اور اس میں پانی پیدا کیا ہے جس سے پھل پیدا ہوتے ہیں جس میں اور

بہت سے فوائد

ہیں جو انسان اُٹھاتا ہے اور سورج اور چاند کو پیدا کیا، نور کو پیدا کیا، روشنی کو پیدا کیا، دن کو پیدا کیا اور رات کو پیدا کیا اور اِس طرح اس نے تمہاری ترقیات کے دروازے کھولے۔ یہ بتانے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَاٰتٰکُمْ مِّنْ کُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْہُ

تم نے جو بھی مانگا میں نے تمہیں دے دیا اور اس قدر احسان ہیں کہ تم خدا تعالیٰ کے احسانوں کو گن نہیں سکتے۔

مانگنے کے دو پہلو ہیں ایک وہ مانگنا ہے جو دعا کے ذریعہ سے مانگا جاتا ہے اور ایک وہ مانگنا ہے جو احتیاج کے نتیجہ میں مانگا جاتا ہے۔ سوال کے معنے حاجت کے ہیں۔ دعا بھی دراصل انسان اپنی ضرورت کے لئے خدا سے مانگتا ہے اور دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں بلکہ ایک لحاظ سے تو کہا جا سکتا ہے کہ ہر وہ دعا جو شرائط کے ساتھ کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ کبھی اس طرح کہ جو چیز خدا سے مانگی جائے اور وہ اس کی بھلائی میں ہوتی ہے اور اسے مل جاتی ہے۔ کبھی اِس طرح بھی ہوتا ہے کہ جس طرح ایک بچہ آگ پر ہاتھ مارتا ہے اور اسے پکڑنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کی ماں اس کے ہاتھ کو روک لیتی ہے اسی طرح نادان انسان خدا سے وہ چیز مانگتا ہے جو اس کے لئے خیر و برکت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا موجب نہیں بن سکتی اِس لئے خدا تعالیٰ اس کی بجائے کوئی اور چیز جو اس کی بھلائی کے لئے ہوتی ہے اُسے عطا کر دیتا ہے۔ بعض نادان یہ سمجھتے ہیں کہ دعا قبول نہیں ہوتی لیکن

خدا تعالیٰ تو بڑا رحیم ہے

وہ انسان پر رحم کرنے والا ہے اور انسان کی دعاؤں کو ایک رنگ میں یا دوسرے رنگ میں سُننے والا ہے۔

پس انسان جو بھی شرائط کے ساتھ اور حقیقی معنے میں دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے لیکن یہاں جو وسیع مضمون بیان ہوا ہے وہ نمایاں ہوتا ہے۔ دوسرے پہلو سے کہ اللہ تعالیٰ ہر حاجت پوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کو ہر قسم کی طاقتیں دے کر پیدا کیا گیا ہے میں پہلے بھی کئی دفعہ بتا چکا ہوں کہ قرآن کریم کے مطالعہ سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو بنیادی طور پر چار قسم کی طاقتیں دی گئی ہیں۔ جسمانی طاقتیں ہیں جو دُنیا والوں کی زندگی میں نمایاں ہوتی ہیں مثلاً مکّہ بازی میں یا باکسنگ میں، کُشتی میں یا مختلف دوسری کھیلوں میں یا زور آزمائی میں یا کشتی رانی میں وغیرہ وغیرہ۔ جسمانی طاقتوں کے ہزار مظاہرے ہیں۔ جسمانی طاقتیں جو صحابہ رضوان اللہ علیہم کی زندگیوں میں ظاہر ہوئیں وہ عجیب طاقت کا مظاہرہ تھا۔ اُس زمانے میں کسریٰ اور قیصر کی جو بڑی بڑی بادشاہتیں تھیں اُن کے مقابلہ میں مُٹھی بھر مسلمانوں کو لڑنا پڑا۔ حالانکہ دشمنانِ اسلام کے پاس دُنیا کی دولتیں تھیں اور کھانے کی ہر قسم کی اشیاء اُن کو میسّر تھیں لیکن اس کے باوجود مسلمانوں نے جس جسمانی طاقت کا مظاہرہ کیا (میں جسمانی طاقت کی بات کر رہا ہوں) وہ نہ کسریٰ کی فوجوں نے کیا اور نہ قیصر کی فوجوں نے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت

کے زمانہ میں کسریٰ کے خلاف جنگ میں چودہ ہزار فوج کا کبھی اسّی ہزار کی فوج سے مقابلہ ہوتا تھا اور کبھی ایک لاکھ سے۔ ایک لاکھ فوج جب مقابلہ میں ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دشمن کی تعداد اوسطاً پانچ چھ گُنا زیادہ تھی اگر دن میں نو گھنٹے لڑائی ہوئی ہو تو اس کا مطلب ہے ہر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد مسلمان فوج کے سامنے ایرانیوں کی تازہ دم فوج مقابلہ پر آ گئی کیونکہ تلواروں کی لڑائی ہوتی تھی ایک کے مقابلے میں ایک ہی آدمی آتا تھا چنانچہ ایرانی اپنی اگلی صفوں کو پیچھے ہٹا لے جاتے تھے اور تازہ دم فوج آگے لے آتے تھے۔ پھر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد ان صفوں کو پیچھے ہٹا لے جاتے تھے اور تازہ دم فوج آگے آ جاتی تھی۔ غرض مسلمانوں کے مقابلہ میں دشمن کی تعداد پانچ چھ گنا زیادہ تھی کم و بیش نو گھنٹے روزانہ کی جنگ میں پانچ چھ دفعہ کسریٰ کی فوجوں کی اگلی صفیں پیچھے ہٹ جاتی تھیں اور تازہ دم فوج آگے آ جاتی تھی پھر اگلی صفیں پیچھے ہٹ جاتی تھیں اور ان کی جگہ تازہ دم فوج لے لیتی تھی یعنی اُن کا کوئی سپاہی ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ نہیں لڑتا تھا اور مسلمان نو گھنٹے تک لڑ رہا ہوتا تھا گویا وہ پانچ چھ گُنا زیادہ جسمانی طاقت کا مظاہرہ کر رہا ہوتا تھا۔ اگر کوئی شخص ایک سوٹی لے کر اسے ہلانا شروع کر دے تو آدھے گھنٹے کے بعد اس کا بازو شل ہو جائے گا لیکن وہاں مسلمانوں کی ذات اور ذاتی زندگی کا سوال نہیں تھا بلکہ اسلام کی زندگی کا سوال تھا۔ اسلام کے استحکام کا سوال تھا، اسلام کی خاطر قربانیاں دینے کا سوال تھا اِس لئے

انہوں نے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق اپنے جسموں کی جو تربیت کی تھی اور

جسمانی طاقتوں کی نشوونما

کی تھی اُس کا اس طرح مظاہرہ کیا کہ انسانی عقل دنگ رہ گئی۔ مسلمان سپاہی کو نو گھنٹے لگاتار اُس فوج کے ساتھ لڑنا پڑا جو ہر ڈیڑھ گھنٹے کے بعد ایک تازہ دم سپاہی سامنے لے آتی تھی اور اس کے باوجود مسلمانوں کو کوئی کوفت نہ ہوتی تھی پھر دو دن کے بعد بعض دفعہ تین دن کے بعد دوسری لڑائی ہوتی تھی اور مسلمان سپاہی وہی ہوتے تھے جو پہلے دن سے لڑ رہے ہوتے تھے۔ ان میں بھی کچھ زخمی اور کچھ شہید ہو جاتے تھے۔ اگرچہ زخمی ہوتے تھے تھکے ہوتے تھے لیکن دشمن کے سامنے سینہ سپر رہتے تھے حالانکہ اُن کے مقابلے میں کسریٰ کی لاکھ کی لاکھ فوج پیچھے ہٹ جاتی تھی اور پھر ایک نئے کورکمانڈر کی ماتحتی میں ایک تازہ دم فوج سامنے آ جاتی تھی اور کچھ دنوں کے بعد پھر اسی قسم کی لڑائی ہوتی تھی۔ پس عجیب شان ہے صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تربیت پائی اور اپنی جسمانی طاقتوں کو خدا اور خدا کے دین کی ضرورتوں کے لئے نشوونما دے کر عظیم الشان قربانیوں کا مظاہرہ کیا۔

اِسی طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کو ذہنی طاقتیں عطا کی ہیں۔

اخلاقی طاقتیں اور صلاحیتیں

اور استعدادیں عطا کی ہیں اور روحانی قوتیں، صلاحیتیں اور استعدادیں عطا کی ہیں۔ بنیادی طور پر یہ چار مختلف قسم کی صلاحیتیں اور استعدادیں ہیں جو خدا تعالیٰ نے انسان کو دی ہیں۔ ہر طاقت اپنی نشوونما کے ہر مرحلہ میں خدا سے کچھ مانگتی ہے مثلاً جسمانی طاقت کو لے لیتے ہیں۔ ایک بچّہ ہے جس کا پیدائش کے بعد خدا سے پہلا مطالبہ یہ ہوتا ہے کہ ماں اُسے دُودھ دے اس کے لئے ماں کا دُودھ پینا ضروری ہوتا ہے۔ ویسے دُودھ تو دُودھ پینے والے بڑے ہو کر بھی پیتے ہیں اُونٹ کا بھی بھینس کا بھی اور گائے کا بھی اور بکری کا بھی اور بھیڑ کا بھی اور بعض جگہ ضرورت پڑے تو گھوڑے کا دُودھ بھی پینے والے پی لیتے ہیں گو کم پیا جاتا ہے لیکن دُنیا گھوڑے کا دُودھ بھی پیتی ہے۔ لیکن بچے کی پیدائش کے بعد بچّے کا اپنے

خدا سے یہ سوال

ہوتا ہے اور اس کی یہ حاجت ہوتی ہے کہ اس کی پیدائش کے بعد اس کی صحیح نشوونما ماں کے دُودھ سے ہو سکتی ہے بھینس کے دُودھ سے نہیں ہو سکتی اس لئے وہ اُسے عطا کیا جائے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس کے لئے ماں کا دُودھ پیدا کر دیا پھر وہ بڑا ہوتا ہے اور درجہ بدرجہ اس کی خوراک بدلتی جاتی ہے اور اس کے طریقے بدلتے جاتے ہیں۔ امریکہ میں ڈاکٹروں نے بڑی ریسرچ کی ہے اور یہ نتیجہ نکالا ہے کہ ۱۸ سال تک کھانے کے لحاظ سے انسان نوعمر یعنی چھوٹی عمر کا سمجھا جانا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ نے ال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتظام کیا ہے کہ ۸ سال تک جسمانی ضرورت کے مطابق احتیاج کا اظہار ہوتا ہے یعنی بچہ کہتا ہے میں نے یہ کھانا ہے اور یہ نہیں کھانا یا اتنی مقدار میں دو اور اتنی بار دو تین گھنٹے یا چھ گھنٹے کے بعد دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

میں نے دیکھا ہے

بعض دفعہ کئی والدین اپنے ایسے بچے کے ساتھ ملاقات کے لئے آجاتے ہیں جس کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ جی ہمارا بچہ کھاتا کچھ نہیں۔ میں نے بیسیوں دفعہ ان سے کہا ہے کہ یہ تو کھانے کو تیار ہے تم اسے کھلانے کے لئے تیار نہیں۔ اور پھر جب میں نے پوچھا کہ کیا مانگتا ہے جو آپ نہیں دیتے تو ایک دفعہ ایک بچے کے باپ نے کہا کہ یہ مونگ پھلی کھانا چاہتا ہے اور ہم مونگ پھلی کھانے نہیں دیتے کہ گلا خراب ہو جائے گا۔ ایک اور نے کہا کہ اس کا بچہ بھنے ہوئے چنے کھانا چاہتا ہے اور وہ اسے بھنے ہوئے چنے نہیں دیتے کہ اس کا پیٹ خراب ہو جائے گا۔ حالانکہ بھنے ہوئے چنے جو اس بچے کی احتیاج ہے اور جن کے کھانے کی اس کے دل میں خواہش پیدا ہوتی ہے وہ اس کو ملنے چاہئیں۔ یہ تو سائنس کا اصول ہے لیکن خدا یہ کہتا ہے کہ جو اسے احتیاج پیدا ہوتی ہے یعنی چنے کھانے کی میں نے اس کے لئے چنے پیدا کئے ہیں اور جو مونگ پھلی کی احتیاج پیدا ہوتی ہے اس کے لئے میں نے مونگ پھلی پیدا کی ہے۔ یہ "سوال" ہے احتیاج کا۔ یعنی جو حاجت ہے وہ زبانِ حال سے کہہ رہی ہے کہ اے خدا! مجھے یہ دے۔ اور خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ ہر فرد کی

ہر حاجت کے پورا ہونے کا سامان

پیدا کر دیا گیا ہے۔ ویسے فرد فرد کی حاجت میں بھی فرق ہے جیسا کہ میں نے ابھی بچوں کی طبیعتوں کا اختلاف بتایا ہے کہ کوئی مونگ پھلی کھانا چاہتا ہے اور کوئی بھنے ہوئے چنے۔ اسی طرح ہر فرد کی جسمانی طور پر بھی، ذہنی طور پر بھی، اخلاقی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی حاجات مختلف ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کی ہر حاجت جو وہ زبانِ حال سے سوال کر رہی ہے وہ پوری کر دی گئی ہے تاکہ اسے جو طاقتیں عطا کی گئی ہیں ان کی صحیح نشوونما ہو سکے۔ قرآن کریم نے جو نتیجہ نکالا ہے ہماری عقل بھی وہی نتیجہ نکالتی ہے اور وہ یہ ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرے احسان گننا چاہو تو تم نہیں گن سکتے۔ اب تم خود سوچ لو کہ بچپن سے لے کر مرتے دم تک اور پھر اس کے بعد کی زندگی میں بھی

خدا تعالیٰ کے بے شمار احسان ہیں

جو انسان پر بارش کی طرح نازل ہوتے رہتے ہیں لیکن اس دنیا کی زندگی کو لے لیتے ہیں۔ انسان کی صحیح ضرورت اور احتیاج کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے سامان پیدا کر رکھے ہیں یعنی جو انسانی خواہش ہے یا زبانِ حال کا سوال ہے اور جس چیز کا انسان کی فطرت تقاضا کر رہی ہوتی ہے اور جو انسان کی نشوونما کے لئے ضروری ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے پیدا کرنے کے سامان کر رکھے ہیں۔

یہ بڑا وسیع مضمون ہے اور بڑا زبردست مضمون ہے۔ اس کے اندر اسلام کی برتری کا معجزانہ ثبوت ہے کہ جو چیز تم مانگتے ہو، جس چیز کی بھی تمہیں سچی حاجت اور ضرورت ہے خدا تعالیٰ نے وہ چیز تمہارے لئے پیدا کر دی ہے۔ میں اس وقت اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا صرف اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے کہ انسان کو

چار بنیادی قوتیں اور استعدادیں

اور صلاحیتیں دی گئی ہیں۔ ہر قوت کی بنیادی طور پر بے شمار احتیاجیں اور ضرورتیں ہیں اور ہر ضرورت زبانِ حال سے اپنے رب سے تقاضا کرتی ہے کہ اسے فلاں مرحلے پر فلاں چیز کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو چیز اسے چاہیئے وہ میں نے پیدا کر دی ہے یہ ہے عظمت ہمارے ربِّ کریم کی۔ پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرے احسانوں کو گن نہیں سکتے۔ مگر اس کے باوجود ناشکرے انسان کی یہ حالت ہے کہ جو چیز جس غرض کے لئے پیدا کی گئی وہاں استعمال کرنے کی بجائے اس کا غلط استعمال کرتا ہے یعنی وضع الشیء فی غیر محلہ (یا فی غیر موضعہ)۔ ظلم کے معنے ہی یہ ہیں کہ کسی چیز کا غلط استعمال کیا جائے۔ کسی چیز کا جو محل ہے اس جگہ کی بجائے کسی اور جگہ پر غلط استعمال ظلم ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو قوتیں اور استعدادیں دیں اور ان کو پورا کرنے کے سامان دیئے وہ ان کو چھوڑ دیتا ہے اور ظلم کرنے لگ جاتا ہے یعنی ایک چیز جس غرض کے لئے بنائی گئی ہے اس غرض کے لئے وہ اس کا استعمال نہیں کرتا بلکہ

خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء

جو انسان کی احتیاجوں کو پورا کرنے کے لئے پیدا کی گئی تھیں ان کا بے محل اور غلط استعمال کرنے لگ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو جہاں طاقتیں دیں وہاں ان طاقتوں کی نشوونما کا اصول بھی بتایا اور نہ ختم ہونے والی ترقیات کے دروازے انسان پر کھولے گئے ہیں۔ کیونکہ اس زندگی کے بعد ایک ایسی زندگی عطا کی جانے والی ہے جو ختم نہیں ہوتی اور وہاں بھی ترقیات ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ہر روز مومن جنت میں پہلے مقام سے بالاتر مقام پر ہو گا۔ غرض دنیا میں جو چیزیں پیدا کی گئی ہیں ان کے صحیح استعمال کے لئے ہدایت بھی ملنی چاہیئے تھی۔ یہ پہلو تو خالی نہیں رہ سکتا تھا اس لئے خدا نے اصول مقرر کر دیئے۔

پس خدا تعالیٰ نے انسان کی احتیاج کو پورا کرنے کے لئے بیشمار چیزیں پیدا کیں۔ خدا نے ہر شخص کی ضرورت پوری کر دی۔ کوئی ایسی ضرورت باقی نہیں رہی کہ جس کے متعلق بندہ یہ کہے کہ اے خدا! تو نے میری جسمانی یا ذہنی یا اخلاقی یا روحانی نشوونما کے لئے میری یہ خواہش یا یہ urge (اَرج) یا یہ احتیاج یا یہ ضرورت تھی اس کو پورا کرنے کیلئے کوئی سامان نہیں پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنی سعی سے کچھ نہیں کر سکتا اسے

آسمانی ہدایت کی ضرورت

ہے۔ اور اب انسان کو جب کہ وہ اپنے کمال تک پہنچنے کے قریب پہنچا ہوا تھا اسلام میں کامل ہدایت ملی ہے۔ اسلام ایک زبردست مذہب ہے،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک کامل شریعت ہے اور ایک زبردست تعلیم ہے۔ اسلام نے تمام چیزوں کے صحیح استعمال کے لئے انسان کو ہدایت دی ہے کہ اس طرح عمل کرو گے اور اشیاء کو اس طرح استعمال کرو گے تب تم صحیح طریقے پر فائدہ اٹھا سکو گے ورنہ ضرورت اپنی جگہ پر رہے گی ضرورت کے پورا کرنے کے سامان اپنی جگہ پر رہیں گے لیکن تم اپنی نالائقیوں کی وجہ سے پھر بھی اپنی ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکو گے اور دنیا میں فساد پیدا کر دو گے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيهِمْ"

کہ جو انسان کے ہاتھوں نے غلط اور ناجائز طور پر کمایا اور گناہ کئے اور خدا تعالیٰ کی عطا کا غلط استعمال کیا اس سے فساد اور ظلم پیدا ہو گیا۔ مثلاً ایٹم بم ہے۔ یہ ایک ایسی طاقت ہے جو انسان کی بھلائی میں بھی خرچ ہو سکتی ہے۔ ایک دہریہ انسان بھی یہ کہتا ہے کہ سائنس کے لحاظ سے یہ ممکن ہے کہ

انسان کی بھلائی کے لئے

اسے خرچ کیا جائے اور ہونا بھی ایسے ہی چاہیئے لیکن انسان کا دماغ بہک گیا اور عملاً کچھ فائدے اٹھائے اور بہت سارے نقصانات کے سامان پیدا کر دیئے اور برّ و بحر میں اس کی وجہ سے ایک فساد پیدا ہو گیا۔

غرض اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس دنیا میں جو چیزیں پیدا کی گئی ہیں ان کے صحیح استعمال کے لئے اسلام میں رہنمائی موجود ہے اگر میرے عطایا سے پورا فائدہ اُٹھانا چاہتے ہو تو اسلام پر پورا عمل کرنا ہو گا۔ عقل بھی یہی کہتی ہے کہ جو پورا عمل نہیں کرتا وہ پورا فائدہ نہیں اُٹھا سکتا۔ مثلاً جو شخص پانی سے پورا فائدہ اٹھانا چاہتا ہے وہ اپنی پیاس بجھانے کے لئے ایک گھونٹ پر اکتفا نہیں کر سکتا۔ اس کو اپنی پیاس بجھانے کیلئے پورا (کافی) پانی استعمال کرنا پڑتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم دنیا کی چیزوں سے پورا فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو اسلام پر، پورا پورا عمل کرو۔ اگر تم پورا پورا عمل نہیں کرو گے اور وہ طریق اختیار نہیں کرو گے جو اسلام نے تمہیں بتایا ہے تو پھر تم پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

اسلام پر پورا عمل کرنے کا مطلب

یہ ہے کہ ہم اپنی طاقتوں اور قوتوں اور استعدادوں کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیں۔ اور کہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہمیں جو قوتیں اور صلاحیتیں دی ہیں۔ ہم تیری منشاء کے مطابق اور تیری تعلیم کی روشنی میں اور اسلام جو نور دنیا کی طرف لے کر آیا ہے اس نور تلے چل کر اُن کی نشوونما کریں گے اور اس سے باہر نہیں جائیں گے۔ غرض اسلام کو پورے طور پر سمجھنا اور اس پر عمل کرنا حصولِ مقصد کے لئے اور ہماری جو قوتیں اور استعدادیں ہیں اُن کی کمال نشوونما کے لئے ضروری ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، اسلام کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ اپنی گردن خدا کے آگے قربانی کے بکرے کی طرح رکھ دینا اور اپنے تمام ارادوں سے کھوئے جانا اور خدا کے ارادہ اور رضا میں محو ہو جانا اور خدا میں گم ہو کر ایک موت اپنے اوپر وارد کر لینا اور اس کی محبت ذاتی سے پورا رنگ حاصل کر کے محض محبت کے جوش سے اس کی اطاعت کرنا نہ کسی اَور بناء پر اور ایسی آنکھیں حاصل کرنا جو محض خدا کے ساتھ دیکھتی ہوں اور ایسے کان حاصل کرنا جو محض اس کے ساتھ سنتے ہوں اور ایسا دل پیدا کرنا جو سراسر اُس کی طرف جھکا ہوا ہو اور ایسی زبان حاصل کرنا جو اُس کے بُلائے بولتی ہو۔ یہ وہ مقام ہے جس پر تمام سلوک ختم ہو جاتے ہیں اور انسانی قویٰ اپنے ذمہ کا تمام کام کر چکتے ہیں اور پورے طور پر انسان کی نفسانیت پر موت وارد ہو جاتی ہے تب خدا تعالےٰ کی رحمت اپنے زندہ کلام اور چمکتے ہوئے نوروں کے ساتھ دوبارہ اُس کو زندگی بخشتی ہے اور وہ خدا کے لذیذ کلام سے مشرف ہوتا ہے اور وہ دقیق در دقیق نور جس کو عقلیں دریافت نہیں کر سکتیں اور آنکھیں اس کی کنہ تک نہیں پہنچتیں وہ خود انسان کے دل سے نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ یعنی ہم اس کی شاہ رگ سے بھی زیادہ اُس کے نزدیک ہیں پس ایسا ہی وہ اپنے قرب سے فانی انسان کو مشرف کرتا ہے۔ تب وہ وقت آتا ہے کہ نابینائی دور ہو کر آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں اور انسان اپنے خدا کو اُن نئی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور اُس کی آواز سُنتا ہے اور اُس کی نور کی چادر کے اندر اپنے تئیں لپیٹا ہوا تب مذہب کی غرض ختم ہو جاتی ہے اور انسان اپنے خدا کے مشاہدہ سے سفلی زندگی کا گندہ چولہ اپنے وجود پر سے پھینک دیتا ہے اور ایک

نور کا پیراہن پہن لیتا ہے

اور نہ صرف وعدہ کے طور پر اور نہ فقط آخرت کے انتظار میں خدا کے دیدار اور بہشت کا منتظر رہتا ہے بلکہ اسی جگہ اور اسی دنیا میں دیدار اور گفتار اور جنت کی نعمتوں کو پا لیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ یعنی جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو جامع صفات کاملہ ہے جس کی ذات اور صفات میں اور کوئی شریک نہیں اور یہ کہہ کر پھر وہ استقامت اختیار کرتے ہیں اور کیسے ہی زلزلے آویں اور بلائیں نازل ہوں اور موت کا سامنا ہو ان کے ایمان اور صدق میں فرق نہیں آتا اُن پر فرشتے اُترتے ہیں اور خدا اُن سے ہمکلام ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ تم بلاؤں سے اور خوفناک دشمنوں سے مت ڈرو اور نہ گزشتہ مصیبتوں سے غمگین ہو۔ میں تمہارے ساتھ ہوں اور میں اسی دُنیا میں تمہیں بہشت دیتا ہوں جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا تھا۔ پس تم اس سے خوش ہو۔ اب واضح ہو کہ یہ باتیں بغیر شہادت کے نہیں اور یہ ایسے وعدے نہیں کہ جو پورے نہیں ہوئے بلکہ ہزاروں اہلِ دل مذہبِ اسلام میں اُس

رُوحانی بہشت کا مزہ

چکھ چکے ہیں۔ درحقیقت اسلام وہ مذہب ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو خدا تعالیٰ نے تمام گزشتہ راستبازوں کا وارث ٹھہرایا ہے اور ان کی متفرق نعمتیں اس امت مرحومہ کو عطا کر دی ہیں۔ اور اُس نے اس دعا کو قبول کر لیا ہے جو قرآن شریف میں آپ سکھلائی تھی اور وہ یہ ہے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ ہمیں وہ راہ دکھلا جو ان راستبازوں کی راہ ہے جن پر تو نے ہر یک انعام اکرام کیا ہے یعنی جنہوں نے تجھ سے ہر ایک قسم کی برکتیں پائی ہیں اور تیرے مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف ہوئے ہیں اور تجھ سے دعاؤں کی قبولیتیں حاصل کی ہیں اور تیری نصرت اور مدد اور راہ نمائی اُن کے شامل حال ہوئی ہے اور ان لوگوں کی راہوں سے ہمیں بچا جن پر تیرا غضب ہے اور جو تیری راہ کو چھوڑ کر اور راہوں کی طرف چلے گئے ہیں۔ یہ وہ دعا ہے جو نماز میں پانچ وقت پڑھی جاتی ہے اور یہ بتلا رہی ہے کہ اندھا ہونے کی حالت میں دنیا کی زندگی بھی ایک جہنم ہے اور پھر مرنا بھی ایک جہنم ہے اور درحقیقت خدا کا سچا تابع اور دائمی نجات پانے والا وہی ہو سکتا ہے جو خدا کو پہچان لے اور اس کی ہستی پر کامل ایمان لے آوے اور وہی ہے جو گناہ کو چھوڑ سکتا ہے اور خدا کی محبت میں محو ہو سکتا ہے۔"

(لیکچر لاہور صفحہ ۱۴ تا ۱۶ بحوالہ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۱۶۰ تا ۱۶۲)

پس اسلام دنیا میں اس لئے آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی حاصل کرنے کے لئے انسان پورے طور پر

اسلام کے احکام کی پابندی

کوشش کرے اور کوشش کرے کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرے لیکن جیسا کہ میں نے پہلے بھی ایک فقرہ میں یہ کہا تھا کہ انسان اپنی طاقت سے یہ نہیں کر سکتا اس کے لئے دعا کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرتی ہے اور اس کے لئے اُس نور کی ضرورت ہے جو مقبول دعاؤں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتا ہے اور انسانی زندگی کے اندھیروں کو دور کر کے اسے ایک نور عطا کرتا ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔ وَسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا اور صبح و شام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔ ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ یہ ایک

بڑا زبردست وعدہ

ہے اگر آپ اس کی قدر پہچانیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تم میرے ذکر میں مشغول رہو گے اور صبح و شام میری تسبیح کرو گے اور تمہارے دلوں کے اندر اسلام حقیقی معنوں میں داخل ہو جائے گا تو ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ خدا تعالیٰ کی رحمتیں تم پر نازل ہوں گی۔ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ اور خدا تعالیٰ کے فرشتوں کی دعائیں تمہارے ساتھ ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں تم پر نازل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی طرف سے تمہارے لئے دعائیں مانگی جائیں گی۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر قسم کے ظلمات سے تمہیں نکال لیا جائے گا اور ایک نور تمہیں عطا کیا جائے گا وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا۔ ایسے ایمانداروں کے ساتھ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے والے اور اس کی رضا کو حاصل کرنے والے اور اسلام کو سمجھنے والے اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے والے لوگ ہیں ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے معاملہ کیا کرتا ہے

یہ رمضان کا مہینہ

دعاؤں کا مہینہ

ہے۔ پس دوست دعائیں کریں کہ جو خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے ہم اس کے مطابق عمل کرنے والے ہوں۔ اسلام کے مطابق زندگی گزار کر خدا تعالیٰ سے ہم یہ توفیق پائیں کہ اس کا نور ہمیں مل جائے جس کے نتیجہ میں ہماری زندگیوں سے ہر قسم کے اندھیرے اور ظلمتیں دور ہو جائیں۔

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں!

مجالس خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہے۔ قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ فرمائیں:-

(۱) تمام مجالس میں آئندہ دو سال کے لئے انتخاب قائدین کروا کر مرکز سے منظوری حاصل فرما دیں۔

(۲) تمام مجالس علاقہ اور ضلع سے فہرست تجنید اور تشخیص بجٹ پُر کروا کر جلد تر ارسال فرما دیں۔

(۳) ماہ نومبر کے لئے کتاب "خلافت حقہ اسلامیہ" خدام کے مطالعہ کے لئے مقرر کی گئی ہے خدام کو مطالعہ کے لئے تحریک کریں۔

(۴) چندہ جات خدام الاحمدیہ کی تمام مدات کی ماہ بماہ تدریجی بجٹ کے مطابق وصولی کے لئے ابھی سے انتظام فرما دیں۔

(۵) آپ کے علاقہ اور ضلع کی جن مجالس نے گزشتہ سال چندہ جات کی سو فیصد ادائیگی نہیں کی اُن سے اس ماہ کے اندر اندر بقایا جات وصول کر کے مرکز کو ارسال فرما دیں۔

(۶) آپ کے علاقہ اور ضلع کی جن مجالس کی نمائندگی سالانہ اجتماع پر نہیں ہوئی اُن سے فوری طور پر رابطہ قائم کریں اور سالانہ اجتماع میں شمولیت کی اہمیت ان کے ذہن نشین کرائیں تاکہ آئندہ وہ مرکزی اجتماعات میں شمولیت سے محروم نہ رہیں۔

(۷) اپنے ضلع کے لئے جلد تر ناظم اطفال ضلع مقرر کر کے مرکز سے منظوری حاصل فرما دیں۔

(۸) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے مطابق اس بات کا خصوصی اہتمام فرما دیں کہ آپ کے ضلع کی مجالس اطفال دفتر اطفال وقف جدید کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور اس بات کا انتظام کریں کہ وہ حضور کا منظور کردہ ٹارگٹ وقت مقررہ کے اندر پورا کر دیں۔ یاد رہے کہ امسال دفتر اطفال کے لئے ایک لاکھ روپے کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا تھا مگر ابھی تک جبکہ سال کا صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہے وصولی صرف تیس ہزار روپے کے قریب ہے اس طرح اس ڈیڑھ ماہ کے عرصہ میں ابھی ستر ہزار روپے سے زائد کی وصولی کرنی ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں حضور کا یہ حکم پورا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا: بندہ کو کچھ پریشانیاں لاحق ہیں۔ ایک حادثہ کی وجہ سے مجھے سخت چوٹیں آئی تھیں ان کی بھی تا حال تکلیف ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں دور کرے اور مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین! (صالح محمد۔ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

روزنامہ الفضل ربوہ

کا خاص نمبر ہوگا

حسب معمول اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے۔ جماعت کے اہلِ قلم حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے قیمتی مضامین جلد ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔ مشتہرین کرام بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوائیں تا تاخیر سے موصول ہونے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں۔

ایجنٹ حضرات کو جتنے پرچے زائد درکار ہوں اس کی اطلاع بھی دفتر ہذا کو کریں۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

بچوں کی تربیت کا
آسان اور مؤثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہنامہ

خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسبِ حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔ اس ماہنامہ کی توسیعِ اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھایئے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکرگزار ہے۔

(مدیرہ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ قیمت -/۵ روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

ضرورت ہے

ایک کوالیفائڈ ڈاکٹر کی جو فضلِ عمر الیکٹرو ہیمیو ہیڈ کلینک و کلینیکل لیبارٹری میں بطور مددگار کام کر سکے۔ اپنی قابلیت، تجربہ اور قابلِ قبول معاوضہ کی تفصیلات پتہ ذیل پر روانہ کریں۔

ڈاکٹر اے آر صدیقی
پوسٹ بکس نمبر ۲
ڈھلن آباد میر پور خاص (سندھ)

الفضل آپ کا واحد جماعتی آرگن

ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اشتہارات بھجوا کر مالی مدد کیجئے!

(مینیجر الفضل)

ربوہ کا مشہور تحفہ

مسیحائی سُرمہ

امراضِ چشم کا واحد علاج

تیار کردہ

نصرت دواخانہ ہاضموں ربوہ

اچھی صحت زادِ راہ ہے زندگی کا

مطب

اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیں! باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
المنار دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۳ • رہائش ۶۲۹۳۰ • فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس روپے ۲۰ — نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پینتیس روپے — خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانات نکاح

۱- میری بیٹی عزیزہ نیرّہ قمر قریشی کا نکاح عزیزم مکرم ڈاکٹر محمد ساجد قریشی ابن محترم محمد صادق صاحب قریشی حال واٹرلو کینیڈا کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار کینیڈین ڈالر مہر پر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب مورخہ ۸ر ماہ نبوت ۱۳۵۶ ہش فرمایا۔ دُلہا کی غیر موجودگی میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور وکیل ایجاب و قبول کیا۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے واسطے بابرکت بناوے اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ ہو (آمین)

قریشی محمد یوسف بریلوی

بیت السخاوت ربوہ - دار الصدر غربی

۲- ۱۰ر نومبر ۱۹۷۷ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت حضرت سید قاضی حبیب اللہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی عزیزہ امۃ الرحمٰن سلمہا اللہ بنت مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب آف الحبیب منزل - چوہان پارک لاہور کا نکاح عزیزم افتخار احمد ولد مکرم میاں فضل کریم صاحب آف محمد نگر سے بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے مبارک اور دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اپنی غیر معمولی رحمتوں اور برکتوں سے مثمر بثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین

(صوفی) محمد اسحاق

استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۴۸۴

مجید اینڈ کو

دوکان نمبر ۱۲، ۱۳

مراد کلاتھ مارکیٹ ریل بازار

فیصل آباد (لائل پور)

ہر قسم گرم چادریں، شالیں، دھسّے تھوک ریٹ پر خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں!

آپ کی اپنی

ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کیلئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون :- ۶۸۸۰۵

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

ہمدرد دنسواں (جوہر اٹھرا)

اٹھرا کے علاج کے لئے

قیمت مکمل کورس ۲۰/- روپے

دوائی فضل الٰہی

اولادِ نرینہ کے لئے مفید و مجرّب نسخہ

مکمل کورس ۳۰/- روپے

زد جام عشق

قوتِ اعصاب پٹھوں کی طاقت کیلئے بہت مفید ہے

قیمت مکمل کورس ۵۰/- روپے

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ

ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غلبۂ اسلام کے دیوانو، احمدیت کے پروانو

سونے کے خوبصورت، سادے، جڑاؤ زیورات

اور

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیوں کی خرید کے لیئے

آپ

اپنے محبوب ادارہ

نیو پاک جیولرز

۱۱۱- فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

اور

۱۲- ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴

پر تشریف لاویں

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کیورز - CURES کا نرخنامہ

دمہ کیلئے ASTHMA CURE

بواسیر کیلئے PILES CURE

طاقت کیلئے IMPOTENCY CURE

۶۵ کیورز (CURES) میں سے ہر ایک کی قیمت فی کورس ۱۵/- فی درجن ۱۳۵/- فی گرس ۱۵۱۲/- روپے ہے۔

جدید میڈیکل سائنس کیوریٹو سسٹم کی مکمل فہرست ادویہ قریبی میڈیکل سٹور یا کیوریٹو سنٹر سے مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ نمبر ۸۰ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ

ڈسٹری بیوٹرز :- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

نمایاں کامیابی

میرا بڑا بیٹا عزیزی وسیم احمد جو کہ منیر احمد صاحب بھٹی کا بیٹا اور ڈاکٹر شاہ نواز صاحب مرحوم کا پوتا ہے امسال میٹرک میں اعلیٰ نمبروں پر سائنس کے مضامین کے ساتھ کامیاب ہوا ہے احباب سے بچہ کے خادمِ دین ہونے اور مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(قیصری شمیم اختر عزیز آباد۔ کراچی حال مقیم ۱۳۱۲ لونیاں منڈی لاہور چھاؤنی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴